بسم اللہ الرحمن الرحیم

عقیقہ کا جانور تحفے میں دیا تو عقیقہ ہوجائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے عقیقے کا جانور کسی کو تحفہ میں دیا ہو تو عقیقہ ہوجائے گا؟

جواب

اگر اس سے مراد یہ ہے کہ کسی نے کسی کو جانور تحفہ میں دیا اور اس نے اس جانور سے عقیقہ کرلیا یعنی اس جانور کو بطورِ عقیقہ ذبح کرلیا، تو عقیقہ ہوجائے گا اور اگر اس سے مراد یہ ہے کہ عقیقہ کرنے کے بجائے کسی اور کو جانور تحفہ دے دیا، تو اس طرح عقیقہ نہیں ہوتا کیونکہ قربانی کی طرح عقیقہ میں بھی جانور ذبح کرنا ضروری ہے، ذبح کئے بغیر جانور کسی کو دے دینے سے عقیقہ نہیں ہوتا، ہاں اگر عقیقہ کی نیت سے جانور ذبح کرلیا، اس کے بعد اس کا گوشت کسی کو دے دیا، تو ایسی صورت میں عقیقہ ہوجائے گا۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ 355، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2402

تاریخ اجراء: 20محرم الحرام1447ھ/16جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net